سوال

(186) روزہ کی حالت میں آنکھ اور ناک میں دواء کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کے لیے Noseldrops, Eardrops اور Eyedrops کے استعمال کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

drops اگر معدہ تک چلے جائیں تو روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لقیط بن صبرہ سے فرمایا:

(بالغ فی الاستنشاق الاان تکون صائما) (ابوداود، الطھارۃ، فی الاستنثار، ح: 142)

''ناک میں پانی چڑھنے میں مبالغہ سے کام لیں الا یہ کہ آپ روزے سے ہوں۔''

(ایسا کرنے سے پانی معدہ تک جانے سے روزہ ٹوٹنے کا خطرہ ہے۔)

اہل علم کہتے ہیں کہ اگر انسان کے پاؤں کا تلوا کسی ایسی چیز پر آجائے کہ جس کا ذائقہ اس کے حلق میں محسوس ہو تو ایسی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا، وجہ یہ ہے کہ یہ چیز معدے میں غذا پہنچانے کا کوئی Wayin نہیں ہے، بنا بریں آنکھ میں سرمہ لگانے سے اور کان یا ناک میں دوائی ڈالنے سے روزہ افطار نہیں ہو گا اگرچہ اس کا ذائقہ حلق میں محسوس بھی ہو، یہی حکم تیل وغیرہ کا ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 449